السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں ماہواری کے بعد نہانے کے وقت اور حیض کی حسب عادت مدت جوکہ پانچ دن ہے کے بعد بعض اوقات ملاحظہ کرتی ہونکہ نہایت قلیل مقدرمیں خون اترا ہے اوریہ نہانے کے بدساتھ ہی ہوجاتا ہے پھراس کے بعدکچھ نہیں اترتا۔ میں نہیں سمجھتی کہ میں اپنی عادت صرف پانچ دن ہی شمار کروں اورجوکچھ زیادہ ہواس کا حساب نہ کیا جائے اورمیں نمازاورروازے اداکروں کہ مجھ پران سے کچھ باقی نہ رہے یامیں اس دن کوایام عادت میں شمار کرلوں اور اس دن نہ نمازاداکروں اورنہ روزہ رکھوں یہ جانتے ہوئے کہ ایساواقعہ مجھے ہمیشہ پش نہیں آتا بلکہ دویاتین ماہواریوں کے بعدپش آتا ہے میں آپ سے مستفید ہونے کی توقع رکھتی ہوں ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمدللہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

طہارت کے بعدجوچیزاترتی ہے اگروہ زردرنگ کی ہے یاگدلی ہے تواس کاکچھ اعتبار نہیں بلکہ اس کا حکم بول کا حکم ہے ۔ البتہ اگروہ صریح خون ہے وہ حیض ہی سمجھا جائے گااور تمہارےلیے دوبارہ غسل کرنالازم ہے ۔ جیساکہ ام عطیہ رضی اللہ عنہا سے ثابت ہے اوروہ اصحاب النبی ﷺ سے تھیں ۔ انہوں نے کہا ہم طہارت کے بعد زردی اورگدلاپن کوکوئی چیزشمارنہ کرتی تھیں ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ